



سوال

سونے کی بیج میں فریقین کے قبضہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص بینکوں کی معرفت سونے کی اینٹوں کی خرید و فروخت کرتا ہے، لیکن یہ شخص سونے کو اپنے قبضہ میں نہیں لیتا بلکہ اسے دیکھتا بھی نہیں ہے۔ جب ہم نے اسے یہ بتایا کہ یہ طریقہ جائز نہیں ہے تو وہ کہنے لگا کہ میرے پاس کوئی محفوظ جگہ نہیں ہے جہاں میں اسے حفاظت سے رکھ سکوں اور مجھے پوری کا خدشہ ہے، تو سوال یہ ہے کہ اس کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر محفوظ جگہ نہ ہونے کی وجہ سے سونا اپنے قبضہ میں لینا اس کے لیے ممکن نہیں ہے تو پھر اس کے لیے یہ معاملہ بھی جائز نہیں ہے کیونکہ حرام سے، چنانچہ واجب ہے اور اس سے بچنے کی تو اسے قدرت ہے کیونکہ اس کے لیے یہ ضروری تو نہیں کہ وہ صرف یہی تجارت کرے، لہذا اس کے لیے واجب ہے کہ یا تو وہ اس تجارت میں تقابض کے شرعی تقاضا کو پورا کرے اور یا پھر اس تجارت کو چھوڑ دے۔

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی